آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 10 صفر 1448 ہفتہ 25 جولائی 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 117

بھارت دہشت گردوں کو وسائل مہیا کر رہا ہے، وزیراعظم

پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا کردار واضح ہے، افغان حکومت اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنے سے روکے، شہباز شریف کا مطالبہ

دہشت گردی کی جنگ میں صرف عوام قربانیاں نہیں دے رہے بلکہ اس میں ہماری لائن آف ڈیفنسز شامل ہیں، وزیراعظم کا ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا واضح ہے جو دہشت گردوں کو وسائل مہیا کر رہا ہے، پاکستان تکنیکی ورکشاپ کے شرکاء سے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

پولیس کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، مراد علی شاہ

تربیت یافتہ پولیس فورس قوم امن اور عوام کے جان و مال کی ضامن ہے، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے شہدا پولیس پریڈ لائنز کا دورہ کیا، شہدا کے لواحقین میں پولیس رکھ رکھاؤ کورس 5-2025 کی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

وزیراعلیٰ سندھ سے چینی کمپنی شینڈ ونگ بائی اسپیڈ گروپ کے وفد کی ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

حکومت کا فوری طور پر 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ

صوبوں کی ضرورت پوری کرنے کیلئے گندم درآمد کی جائے گی، وفاقی وزیر رانا تنویر حسین

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، عوام کو سستی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

راولپنڈی (وزیراعظم شہباز شریف نے اسکائی 47 کا افتتاح کر دیا، پاکستان کے پہلے مقصد نیز کردہ AI کیلئے تیار ہائر IIIIIV ایپ سوار سوہن کلاؤڈ پلیٹ فارم سے

دہشتگردوں کا حملہ 15 جوان شہید

12 خوارج جہنم واصل

ٹانک چیک پوسٹ پر

دہشت گردوں کے ناکام حملے میں شہید ہونے والوں میں پاک فوج کے 12 جوان، 2 پولیس اہلکار اور محکمہ جنگلات کا 1 سرکاری عہدیدار شامل ہے، کلیئرنس آپریشن جاری

حملہ آوروں نے بارود سے بھری گاڑی چیک پوسٹ سے ٹکرا دی، عمارت منہدم ہونے سے شہادتیں ہوئیں، جوانوں کی قربانیاں عزم کو تقویت دیتی ہیں، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) ٹانک میں دہشت گردوں نے چیک پوسٹ پر بارود سے بھری گاڑی ٹکرا دی، آئی ایس پی آر کے مطابق بھارت کے مدایت یافتہ دہشت گرد گروہ انتہا الخوارج کے دہشت گردوں نے کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 24 جولائی کی درمیانی شب ضلع ٹانک میں کالعدم تحریک طالبان کی دہشت گرد چیک پوسٹ پر بزدلانہ حملہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارت کے مدایت یافتہ دہشت گرد گروہ انتہا الخوارج کے دہشت گردوں نے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34

کراچی (وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ پر پتنگ آؤٹ پڑ گئی، سندھ ہاؤ جا پہنچا عالم اور اسٹیشن پیش کر رہے ہیں

بلاول بھٹو زرداری: کشمیر کو کشمیر پور کو میرپور خاص نہ سمجھنا، نواز شریف

آزاد کشمیر کیلئے میری حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے کچھ نہیں کیا اور موٹروے کا منصوبہ پورا نہیں کیا، سابق وزیراعظم ہمسیہ عہدے لے کر آئے ہیں کہ میرپور اور آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے، قائد مسلم لیگ ن کا انتخابی مہم سے خطاب

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں اس کی حکومت بھی آئے گی، سابق وزیراعظم نواز شریف نے آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم ایل (ن) کی پیشرو بین بادل حکومت نے کچھ کیا کہ کشمیر اور میرپور کو میرپور خاص دیکھتا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرپور انتخاب صوبت شہر ہے لیکن جناب صورت ہونا چاہئے تھا لاکن ہے اور اپنے دے میرے کام اجھے ہے بڑے ہے پر وان نہیں چڑھ سکے، انہوں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، صدر مملکت

صدر مملکت سے بلوچستان کے وزراء کی ملاقات، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح پر تبادلہ خیال، ترقیاتی کاموں میں تیزی کی ہدایت

بلوچستان میں پائیدار امن، معاشی استحکام اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہیں، باہمی رابطے اور موثر ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری سے بلوچستان کے وزراء نے بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں صوبے کی امن و امان کی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، سماجی فلاح اور مجموعی انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صدر مملکت نے بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کی بہتر ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ تصفیہ علی زرداری نے تحفظ دیکھ کر بلوچستان کو بھاری قرضوں کی ادائیگی کیلئے قرضوں کی ادائیگی کیلئے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36

حیدرآباد (دریائے سندھ کوٹری میں پانی نہ ہونے کی وجہ سے دریا خشک دکھائی دے رہا ہے

TTP, BLA و دیگر تنظیمیں افغان سرزمین سے سرگرم ہیں

اسحاق ڈار

پاکستان میں دہشت گرد تنظیمیں افغان طالبان کی سرپرستی میں کارروائیاں کر رہی ہیں، پاکستان خطے میں امن، استحکام اور خوش حالی کا خواہاں ہے

رواں سال پاکستان میں دو ہزار سے زائد دہشت گردی کے حملوں میں 560 سے زائد بے گناہ پاکستانی شہید ہوئے، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کے وزیراعظم کے مشیر برائے بین الاقوامی تجارت اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پی ایم ایل (ن) کا وفد سعودی عرب کے دورے پر ہے، وفد کی قیادت وزیراعظم کے مشیر برائے بین الاقوامی تجارت اسحاق ڈار کر رہے ہیں، وفد میں وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر تجارت جام کمال، وزیر مملکت برائے تجارت ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا، وزیر مملکت برائے سرمایہ کاری ڈاکٹر عائشہ رضا فاروقی

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC CERTIFIED
سے پاک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد حسین طاہر مرحوم
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

خلیج کی کشیدگی: سفارت کاری کا آخری امتحان

خلیج فارس ایک مرتبہ پھر ایسی کشیدگی کے مرکز میں تبدیل ہو چکی ہے جس کے اثرات صرف خطے کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا کے سیاسی، معاشی اور توانائی توازن کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ امریکا اور ایران کے درمیان جاری براہِ راست عسکری تصادم نے اس تصور کو بھی کمزور کر دیا ہے کہ جدید دور میں بڑی ریاستیں صرف سفارتی، دفاعی، اقتصادی پابندیوں یا پراکسی جنگوں کے ذریعے اپنے مفادات کا تحفظ کر سکیں گی۔ اب صورتحال اس مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں میزائلوں، ڈرون طیاروں، بحری کارروائیوں اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کا سلسلہ ایسے تمام امکانی بنیاد رکھ رہا ہے جو گزشتہ کئی دہائیوں سے خطے کی سب سے قیمتی شے یعنی بلکہ پوری خطے کی بقا کو داؤ پر لگا سکتا ہے۔ اس وقت جنگ کی نوعیت کسی ماضی سے مختلف ہے۔ اب محاذ صرف سرحدوں پر موجود فوجوں کے درمیان محدود نہیں رہا بلکہ فضائی دفاعی نظام، بحری راستے، تیل کی تنصیبات، مواصلاتی مراکز، ڈرون طیارے، ریڈار اسٹیشن، بندرگاہیں اور اقتصادی انفراسٹرکچر بھی جنگی حکمت عملی کا حصہ بن چکے ہیں۔ ایران کے مختلف علاقوں میں حملوں اور اس کے جواب میں امریکی فوجی تنصیبات، حلیف اتحادی اڈوں اور اتحادی ممالک کے حساس مراکز کو نشانہ بنانے کی اطلاعات اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہیں کہ یہ تنازع بتدریج پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ شام، اردن، بحرین، کویت، یمن اور خلیج سمندری راستوں کا اس کشمکش میں شامل ہونا اس امر کا واضح اشارہ ہے کہ جنگ اب کسی ایک ملک کے اندر محدود رہنے والی نہیں رہی بلکہ اس کے دائرے مسلسل وسیع ہوتے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سخت لہجے میں دیے گئے بیانات اور ایران کی طرف سے تجربہ جوہری ہتھیار کے اعلانات اس بحران کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سیاسی قیادت کے الفاظ کی عسکری کارروائیوں جتنی اہمیت اختیار کر جاتی ہے، کیونکہ ہر بیان مخالف فریق کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ طاقت کے اظہار سے وقتی نفسیاتی برتری تو حاصل کی جا سکتی ہے مگر تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ صرف عسکری دباؤ کسی ایسے تنازع کا مستقل حل نہیں بن سکتا جس کی جڑیں کئی دہائیوں پر محیط سیاسی اختلافات، سلامتی کے خدشات، علاقائی اثر و رسوخ اور نظریاتی کشمکش سے پیوست ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ کے شور کے درمیان بھی ثالثی کی کوششیں جاری ہیں، سفارتی رابطے منقطع نہیں ہوئے اور جنگ بندی کی تجاویز زیرِ غور ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میدانِ جنگ میں سبقت حاصل کرنے کی خواہش کے باوجود دونوں فریق سفارت کاری کی ناگزیر ضرورت سے مکمل طور پر صرف نظر نہیں کر سکتے۔ آئندہ ہر مرحلہ اس پورے بحران کا سب سے حساس اور فیصلہ کن پہلو بن چکا ہے۔

جنگ نہیں، دانش مندی کا وقت: دنیا امن کا راستہ کب چنے گی؟

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

دنیا ایک بار پھر ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں ایک غلط فیصلہ نہ صرف دشمنی بلکہ پوری عالمی برادری کو ایک ہی بحران میں دھکیل سکتا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جوہری کشیدگی نے عالمی امن، معیشت اور علاقائی نظام پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران پاکستان نے ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر خطے میں سب سے پہلے کام کرتے، مذاکرات کو فروغ دینے اور تصادم پر سفارتی گفتگو کو ترجیح دینے کا راستہ اختیار کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مختلف عالمی رہنماؤں سے رابطے کیے اور ہر مذاکراتی فورم پر یہی مؤقف اختیار کیا کہ طاقت کا استعمال کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں ہو سکتا۔ پاکستان نے واضح کیا کہ اختلافات کا خاتمہ صرف مکالمے، باہمی احترام، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور ثالثی کاوشوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان نے کسی ایک فریق کی حمایت کے بجائے امن، استحکام اور علاقائی توازن کو اپنی خارجہ پالیسی کا بنیادی اصول بنایا۔ اگر ہم علاقہ پر نظر ڈالیں تو خلیج کے سمندر کو بحیرہ عرب سے ملانے والا آبی راستہ آبنائے ہرمز دنیا کے توانائی کے بڑے راستوں میں سے ایک ہے۔ اس راستے سے روزانہ تقریباً 20 ملین بیرل تیل اور گیس کی برآمدات گزرتی ہیں جو عالمی معیشت کی رگ سمجھی جاتی ہے۔ اگر یہ راستہ طویل عرصے تک بند رہا تو تیل کی قیمتیں آسمان کو چھو سکتی ہیں، شپنگ انشورنس کے اخراجات میں اضافہ ہوگا اور پاکستان سمیت درآمد کنندہ ممالک کی معیشتیں شدید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہیں۔ یہ صورتحال صرف ایک خطے کا مسئلہ نہیں رہتی بلکہ خوراک، ایندھن اور صنعتی پیداوار کے عالمی نظام کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس پس منظر میں پاکستان کا مؤقف واضح ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ اسی لیے پاکستان نے مذاکرات، ثالثی اور سفارتی رابطوں کو ترجیح دی تاکہ خطے میں امن برقرار رہے اور معیشت پر منفی اثرات کم سے کم ہوں۔ یہ حکمت عملی نہ صرف پاکستان کے مفاد میں ہے بلکہ پورے خطے کے امن کی ضمانت بھی ہے۔ اقوام متحدہ، سلامتی کونسل اور بین الاقوامی تنظیموں کو اس بحران میں صرف تماشائی بننے کا راستہ اختیار کرنا نہیں چاہیے۔ ان کا کردار ثالثی، مذاکرات اور انسانی ریلیف کے ذریعے اس بحران کو مزید سنگین ہونے سے روکنا ہے۔ اگر عالمی برادری اس مرحلے میں خاموش رہی تو یہ خاموشی مستقبل میں دیگر خطوں کے لیے بھی ایک خطرناک مثال بن سکتی ہے۔ آج دنیا کو یہ سمجھنا ہوگا کہ طاقت کا استعمال وقتی برتری دے سکتا ہے مگر پائیدار امن صرف مکالمے، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کے تحفظ سے ہی ممکن ہے۔ پاکستان کا مؤقف اسی حقیقت پر مبنی ہے اور یہی وقت ہے کہ عالمی برادری اس پیغام کو سنجیدگی سے سنے اور عملی اقدامات کرے۔

نیم جہلم منصوبہ: قومی سرمایہ یا مسلسل خسارے کی داستان؟

سینئر تجزیہ کار یوسف امام

پاکستان میں قومی تنصیبات کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو حقیقت سامنے آتی ہے کہ بعض منصوبے ضرورت کے مطابق وجود تو پذیر ہوئے مگر مقصد بندی، گورننس اور حفاظتی حکمت عملی کی کمزوری اور غیر تشاکیت کی کمی نے انہیں عوام کے لیے بوجھ بنا دیا۔ نیم جہلم منصوبہ اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ ۱۹۹۷ء میں شروع ہونے والا یہ منصوبہ ۲۰۰۸ء میں مکمل ہوا اور اس پر مجموعی طور پر 5 ارب روپے لاگت آئی۔ اس منصوبے کی تکمیل سے قبل ہی اس کے بعض حصے تباہ ہو چکے تھے اور اس کا مقصد پورا نہیں ہو سکا۔ اس منصوبے کی تعمیر کے دوران ایک اہم پہلو یہ سامنے آیا کہ اس کے بعض حصے دریائے جہلم کے بالکل قریب تعمیر کیے گئے جو بعد میں دریا کے بہاؤ کی زد میں آ گئے اور

اطلاعات — **بقیہ صفحہ 01**

زندگی کی فرحت کیلئے حقیقت ہے سب سے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔صاحب ایمان کبھی اس میں سے گزرتا ہے اور کبھی اس کو اس سے گزارا جاتا ہے۔ اور ہم تمہیں ہی کو آزمائش میں ڈالتے ہیں برائی سے اور بھلائی سے آزمائش کے طور پر اور تم ہی کو لوٹ کر آنا ہے۔ اس کے بعد جو شخص کل کا ساتھ ہی کا مشاہدہ ہوتا ہے کہ جانکنی کا عالم ہوتا ہے جو دنیا کی بھلائی اور برائی سے آزمائش کا ہے اس کی زندگی کا ہے اور اسی کے بعد اس

ناجائز حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے، اظہار رجبہ

مہنگائی سے پہلے ہی متاثر عوام پر مزید مالی بوجھ ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں، موجودہ معاشی پالیسیوں کے باعث ہر نئے دن کے ساتھ مہنگائی میں اضافہ ہو رہا ہے

حکومت کے پاس عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا کوئی مؤثر منصوبہ موجود نہیں، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی حملہ ہے، صدر پی ٹی آئی کراچی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی ڈویژن کے صدر رہنما اظہر رجبہ نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی حملہ ہے اور موجودہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کیا گیا اضافہ نہ صرف پر واپس لیا جائے بلکہ اپنے بیان میں رجبہ نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 3 روپے 62 پیسے کا اضافہ عوام پر معاشی حملہ ہے اور موجودہ حکومت عوامی مطالبہ کیا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کیا گیا اضافہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ اپنے بیان میں رجبہ نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہی اپنے ہدف کو پورا کر رہا ہے، اس سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا کوئی مؤثر منصوبہ موجود نہیں، حکومت اپنے اخراجات کم کرے، بجلی اور پٹرول پر دیے جانے والے سبسڈیز کو ختم کرے، لیکن اضافہ ان باتوں کا حکومت کے پاس عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا کوئی مؤثر منصوبہ موجود نہیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21

گورنر سندھ سید محمد زبیر نہال ہاشمی سے کراچی ایڈیٹرز کلب کا وفد تعزیتی ملاقات کر رہا ہے

عہد میڈیا گروپ کے زیر اہتمام نیو کراچی میں کامیاب میگا فری میڈیکل کیمپ

کیمپ کے مہمان خصوصی چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن جناب محمد یوسف تھے، سماجی شخصیات نے شرکت کی

جاری رہنے والے اس میگا کیمپ کی عوام کو مختلف طبی سہولیات ایک ہی مقام پر مفت فراہم کی گئیں

کراچی (خصوصی رپورٹ) عہد میڈیا گروپ کے زیر اہتمام لوہی چورنگی کے نواحی علاقہ فلاح و بہبود نواحی بدھان کراچی کی سرپرستی میں 22 جولائی کو نیو کراچی سیکٹر G-5 کے اسٹاپ بنارس اسکول میں ایک شاندار میڈیکل کیمپ منعقد کیا گیا۔ جس سے ہزاروں شہریوں نے بھرپور استفادہ کیا۔ کیمپ کے مہمان خصوصی چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3

سندھ ہائی کورٹ کا کے ڈی اے کو مرحوم افسر کے واجبات ادا کرنے کا حکم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ ہائی کورٹ نے آئین پٹیشن کے کے ڈی اے کے مرحوم افسر کے واجبات کی جانب سے عشقی ادا نہ کرنے اور ریٹائرمنٹ بقایات کی عدم ادائیگی کیخلاف درخواست پر کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ڈی اے) کو درخواست گزار کو ایک کروڑ 12 لاکھ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

پیٹرول کی مسلسل مہنگائی، ٹرانسپورٹ فلیٹ گرانا شہریوں کیلئے خواب بن گیا

بڑھتے ہوئے بجلی کے بل، تنخواہوں اور دیگر انتظامی اخراجات نے کاروبار چلانا مشکل بنا دیا ہے، جبکہ منافع بھی کم ہوتا جا رہا ہے

فروخت میں نمایاں کمی، پمپ مالکان بھی مشکلات کا شکار، عوام ضرورت کے مطابق محدود مقدار میں پیٹرول خریدنے پر مجبور

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہریوں کی بڑی تعداد کے لیے گاڑی سڑک پر نکالنا کسی تفریح کی تفریح یا شوق کی تکمیل بھی نہ رہا، جبکہ پٹرول پمپ مالکان بھی فروخت میں نمایاں کمی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پٹرول میں اضافہ ہونے سے ہر چیز کی قیمت بڑھ گئی ہے، جس سے ہزاروں شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے